93019- تنخواہ زیادہ کرانے اور ترقی کروانے کے لیے جعلی سند لینا

سوال

میرے بھائی نے اچھی تنخواہ حاصل کرنے اور ترقی کروانے کے لیے سند میں جعلی سازی کی، توکیا اس طرح حاصل ہونے والا تنخواہ حرام شمار ہوگی، اور اس پر کیا واجب آتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

ملازمت میں ترقی حاصل کرنے کے لیے آپ کے بھائی نے سند میں جو جعلی سازی کی ہے وہ حرام ہے، کیونکہ یہ جھوٹ اور فراڈ پر مبنی ہے، اور وہ تنخواہ لینی ہے جس کا وہ مستحق نہیں.

اور اس باطل کام پر جو کام بھی ہوا ہے وہ بھی باطل ہے، تو اس کے لیے وہ ترقی حاصل کرنے کے بعد زیادہ تنخواہ لینے کا حقدار نہیں اور یہ زیادہ تنخواہ اس کے لیے حلال نہیں ہے کیونکہ یہ فراڈ پر مبنی ہے.

اس کو چاہیے کہ وہ اس سے توبہ کرے، اور اپنے پہلے سکیل پر ہی واپس جائے، یا پھر ملازمت ترک کر دے، اور جس عہدہ پر وہ ملازمت کرنا چاہتا ہے اس کی حقیقی اور صحیح تعلیمی سند حاصل کرنے کی کوشش کرے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (279129) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.